106496-ڈاکٹروں نے مستقل طور پر روزہ رکھنے سے منع کردیا لیکن پانچ برس بعد شفایابی نصیب ہوگئی

سوال

ایک شخص دائمی بیماری کا شکار تھا تو ڈاکٹر حضرات نے اسے مستقل طور پر روزہ رکھنے سے منع کر دیا، لیکن اس شخص نے دوسرے ملک کے ڈاکٹر حضرات سے علاج کرایا تو اللہ نے پانچ برس بعد شفایاب کر دیا.
اب اس نے پانچ برس رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھے آیا وہ ان کی قضاء کریگا یا کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

"اگر اسے روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دینے والے ڈاکٹر مسلمان اور بااعتماد تھے اور انہیں اس مرض کا بخوبی علم بھی تھا، انہوں نے غور و خوض کے بعد اسے بتایا کہ وہ اس سے شفایاب نہیں ہو سکتا، تو اس شخص پر پچھلے پانچ برس کی قضاء نہیں ہے.

بلکہ اسے ان ایام کا فدیہ دینا ہوگا، اور مستقبل میں وہ رمضان المبارک کے روزے رکھے گا" انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ

مجموع فتاوی و مقالات متنوعۃ (15/354–355).